اترپردیش اردو اکادمی

سہ ماہی

# اکادمی مجلّہ

جلد نمبر ۹ اپریل تا جون ۲۰۱۲ء شمارہ نمبر ۴

ایڈیٹر: ایس۔ رضوان (سکریٹری)

معاون مدیر: شاہ نواز قریشی

معاونین ادارت: فدا حسین حسینی
عرفان زنگی پوری

کمپوزنگ: نواب حیدر نقوی

ایس۔ رضوان، ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر نے میسرس آرٹ ورک، جگت نرائن روڈ گولہ گنج لکھنؤ سے چھپوا کر اکادمی کے دفتر واقع وبھوتی کھنڈ گومتی نگر لکھنؤ 226010 سے شائع کیا۔

SALTOC Project
title: Akādmī majallah (Akādmī)
imprint: Lakhna'ū : Uttar Pradesh Urdū Akāḍmī
OCLC: 50142271
Volume 9, no.4, April-June 2012
TOC Supplied By: Princeton University Library

# ترتیب


| | | |
|---|---|---|
| اداریہ | | ۳ |
| اکبر کی طنزیہ و مزاحیہ شاعری | اظہر مسعود | ۵ |
| عظیم بیگ چغتائی | ڈاکٹر معین الدین شاہین | ۱۵ |
| تلاش کے بعد | صائمہ اقبال | ۳۰ |



رسالے کے مندرجات سے اتر پردیش اردو اکادمی کا
بہر صورت متفق ہونا ضروری نہیں۔

☆☆☆

زرسالانہ : چالیس روپے -/40
قیمت فی شمارہ: بارہ روپے -/12



خط و کتابت اور ترسیل زر کا پتہ
سکریٹری
اتر پردیش اردو اکادمی
وبھوتی کھنڈ، گومتی نگر، لکھنؤ۔ 226010
فیکس و فون نمبر 0522-2720683


# اداریہ

کوئی بھی زبان کسی ایک فرقے کے لیے مخصوص نہیں ہوتی۔ یعنی اسے کسی مخصوص فرقے کی زبان قرار دیتے ہوئے، اسے اس فرقے تک محدود نہیں کیا جاسکتا۔ کیونکہ کسی بھی زبان کو کسی بھی علاقے یا خطے کا فرد سیکھ سکتا ہے اور اس میں مہارت بھی حاصل کرسکتا ہے، بلکہ کرلیتا ہے۔ لیکن ہمارے ملک میں اردو کو محض ایک فرقے یعنی مسلمانوں کی زبان سمجھ لیا گیا ہے۔ جبکہ اردو کو پروان چڑھانے، اسے فروغ دینے اور اس کے شعر و ادب کو مالا مال کرنے میں ہر فرقے کے لوگوں نے حصہ لیا، جن میں ہندو بھی شامل رہے ہیں، سکھ اور عیسائی بھی۔ اس کے علاوہ اردو ہندوستان کی تقریباً ہر ریاست میں، ہر خطے اور علاقے میں بولی اور سمجھی جاتی ہے۔ اس کا ثبوت ہیں بالی ووڈ یعنی ممبئی میں بننے والی فلمیں جو ملک کے ہر علاقے میں دیکھی اور پسند کی جاتی ہیں اور مقبول عام ہوتی ہیں۔ قابل توجہ امر یہ ہے کہ آج بھی ہماری فلموں کی زبان اردو ہی ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ ٹی وی کے مختلف چینلوں پر جو سیریل چل رہے ہیں، ان کے مکالمے بھی اردو ہی میں ہوتے ہیں۔ اسی لیے انھیں سارے ملک میں دیکھا اور پسند کیا جاتا ہے۔

عام طور سے ایسا سمجھا اور محسوس کیا جاتا ہے کہ لوگوں کو متاثر کرنا ہوتو یا تو انگریزی کا سہارا لینا پڑتا ہے یا پھر اردو کا۔ لیکن انگریزی ہندوستان کے عوام کی زبان